سوال

(230) کیاحرام اشیاءبیچنے والے کودوکان کرایہ پر دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک شارع عام پرچند دوکانیں ہیں، جن میں سے کچھ دوکانیں میں نے کرایہ پر دی ہیں اور کچھ باقی ہیں، چند دن پہلے میرے پاس ایک ہم وطن آیا اس نے مجھ سے یہ مطالبہ کیاکہ میں اسے بھی کرایہ پر ایک دوکان دوں، جس میں وہ ویڈیو کیسٹوں کا کاروبار کرنا چاہتا ہے تو مجھے اس شخص کو اپنی دوکان دینے کے سلسلہ میں تردد ہے سوال یہ ہے کہ کیامیں حرام اشیاءبیچنے والوں کواپنی دوکانیں کرایہ پر دے سکتا ہوں؟ کیاان کودوکانیں کرایہ پردینے سے مجھے بھی گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کودوکان کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے جوحرام اشیاءبیچے یا بنائے مثلاً سگریٹوں، حرام فلموں اورداڑھی مونڈھنے کے لئے اوراس طرح کے دیگر حرام کاموں کے لئے اپنی دوکان کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے۔ ارشادباری تعالی ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ٥/٦)

''اور (دیکھو) نیکی اورپرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مددکیاکرواورگناہ اور ظلم کے کاموں میں مددنہ کیاکرو۔''

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 322

محدث فتویٰ